سوال

(02) عقائد صحیحہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عقائد صحیحہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عقائد صحیحہ

جو کچھ ہمارے عقائد میں ہے ہم علی الاعلان بیان کرتے ہیں۔ واللہ علی ما نقول وکیل جب تک انسان پورا کلمہ لا امہ الا اللہ محمد رسول اللہ نہ کہے وہ مسلمان نہیں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اپنی ذات وصفات میں یکتا اور بے نظیر ہے۔ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ وہی سب کا خالق ومالک اور روزیاں پہنچانے والا ہے۔ وہ ساتوں آسمانوں کے اوپر عرش عظیم پر ہے۔ جو جو صفات اللہ تعالیٰ کی قرآن شریف اور صحیح حدیثوں میں

وارد ہوئی ہیں۔ ہمارا ان سب پر بغیر انکار اور تاویل باطل اور تحریف اور بغیر دریافت کیفیت ایمان ہے۔

عبادتوں کے قابل صرف اُسی کی ذات ہے۔ عبادت مالی ہو۔ بدنی۔ ہو یا زبانی۔ سب اُسی وحدہ لاشریک کی ذات کے لئے ہونی چاہیے۔ جو شخص اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کرے یا اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور میں اللہ تعالیٰ کی صفت مانے وہ کھلا گمراہ اور مشرک ہے۔ مشرک ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔ قرآن شریف اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ جسے اس نے جبرئیل علیہ اسلام کی معرفت نبی آخر الزمان محمد رسول اللہ ﷺ پر نازل فرمایا۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اللہ کے بندے اور سچے رسول ﷺ ہیں۔ آپ کل انس وجن کی طرف پیغمبر بن کر آئے ہیں۔ نبوت حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوئی اور آپ کی ذات وصفات پر ختم ہوئی آپ کے بعد قیامت تک کوئی اور نبی نہ ہوگا جو شخص آپ کے بعد کسی کو نبی مانے اور آپ ﷺ کو خاتم النبیین نا جانے وہ کافر ہے۔ آپ ﷺ تمام نبیوں سے افضل اور اور کل اولاد آدم کے سردار ہیں۔ آپ ﷺ کی شفاعت حق ہے۔ قیامت کے میدان میں سب سے پہلے اور سب سے بڑی شفاعت آپ کی ہوگی۔ آپ کی گستاخی اور بے ادبی کرنے والا آپ ﷺ کی توہین اور تحقیر کرنے والا آپ ﷺ پر سب وشتم اور لعن طعن کرنے والا گردن زنی اور کافر مطلق ہے۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ کوئی امتی خواہ ہی کتنی ہی عبادت اور ریاضت زہد وتقویٰ کرے۔ وہ کتنا ہی بڑا عالم وعابد ہو۔ نبوت کے درجہ کو نہیں پاسکتا بلکہ انبیاء علیہم السلام کی خاک پا کے برابر نہیں ہوسکتا۔ جب تک آپ ﷺ کی محبت اور عزت وبزرگی انسان کے دل میں اپنے ماں باپ بھائی بہن حاکم ومحکوم وغیرہ غرض دنیا کے کل

لوگوں سے زیادہ نہ ہو تب تک وہ مسلمان نہیں رہتا۔

آپ ﷺ کے کل معجزے مثلاً چاند کے دو ٹکڑے ہونا پہاڑوں اور درختوں اور کنکریوں کا آپ کی نبوت کی گواہی دینا سب برحق ہیں۔

معراج برحق ہے آپ کو ایک ہی رات میں اللہ نے مکہ سے بیت المقدس کی اور وہاں سے ساتوں آسمانوں کی سیر کرائی اور پھر اُسی رات میں واپس اپنی جگہ پہنچا دیا۔ معراج جاگتے ہوئے آپ کے جسم اور روح مبارک سمیت سیر کرائی گئی۔ آپ ﷺ پر کثرت درود پڑھنا چاہیے۔ جو شخص آپ کا مبارک نام سنے اور درود نہ پڑھے وہ بڑا بدنصیب اور سب سے زیادہ بخیل ہے۔ قیامت کے روز سب سے پہلے آپ ﷺ کو اٹھایا جائے گا۔ آپ ﷺ کے لئے سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھولا جائے گا۔ سب سے بڑا حوض کوثر آپ ﷺ کا ہوگا۔ سب سے زیادہ جنتی آپ ﷺ کی امت ہوگی۔ یہاں تک کہ اہل جنت میں ایک تہائی میں اور باقی تمام امتوں میں دو تہائی میں صرف امت محمد ﷺ آپ ﷺ کے کل فرمان امت پر واجب العمل ہیں۔ احکام شرح میں آپ ﷺ اس وقت تک کوئی ارشاد نہیں فرماتے تھے۔ جب تک اللہ تعالیٰ سے وحی نہ آ جائے۔ آپ گناہوں اور شریعت کی باتوں میں غلطی کرنے سے معصوم تھے۔ قرآن وحدیث کا یا صرف قرآن کا یا صرف ھدیث کا منکر کافر ہے۔ حجت تامہ اور مستقل دلیل صرف قرآن وکرم وحدیث صحیح ہے۔ ہر ایک امام مجتہد بزرگ محدث کے قول کو قرآن وحدیث پر پیش کرنا چاہیے۔ اگر مطابق ہو قبول کرنا چاہیے اور مطابق نہ ہو تو قبول نہیں کرنا چاہیے۔ کل انبیاء علیھم السلام اور ان کی کتابیں اور ان کے معجزے برحق ہیں۔ انبیاء علیھم السلام کے بدن قبر میں سرتے گلتے نہیں بلکہ جوں کے توں باقی رہتے ہیں۔ دوزخ۔ جنت۔ عذاب وصواب۔ لوح محفوظ قلم قیامت۔ صور۔ عذاب وثواب قبر میزان نامہ اعمال نامہ اور پل صراط۔ دیدار باری تعالیٰ مرنے کے بعد جینا۔ تقدیر کی بھلائی برائی فرشتہ حور غلمان وغیرہ سب برحق ہیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی محبت عین ایمان ہے۔ اور ان کے ساتھ بغض رکھنا علامت کفر ہے۔ خصوصاً خلفاء اربعہ میں سے کسی سے بغض رکھنا اولیاء اللہ سے دوستی رکھنا عین ایمان ہے۔ اور ان کی دشمنی خدا کی دشمنی ہے۔ اولیاء اللہ کی کرامتیں برحق ہیں۔ اولیاء اللہ کا ادب اور عزت کرنی چاہیے مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ انھیں حاجت روا مشکل کشا سمجھیں یا کوئی اور وصف خدا جیسا ان میں مانیں یا جو عبادتیں مالی ہوں یا بدنی یا زبانی ان اولیاء اللہ کے لئے کریں۔ اماموں اور مجتہدوں اور محدثین کی توہین کرنا انھیں برا بھلا کہنا ان سے بغض رکھنا اور دشمنی رکھنا مسلمانوں کا کام نہیں۔ خصوصاً چاروں میں امام ابو حنیفہؒ امام مالکؒ امام شافعیؒ اور امام احمد بن حنبلؒ کی توہین کرنا ان بزرگوں کو برائی سے یاد کرنا ان سے دشمنی رکھنا صریح بے دینی ہے۔

ہم اہل حدیث

ان بزرگوں اور بزرگان دین کی تہہ دل سے عزت کرتے ہیں۔ انہوں نے جو باتیں ہمیں اللہ اور رسول ﷺ کی پہنچایئں ہیں۔ ہم ان کا ماننا فرض سمجھتے ہیں۔ ہاں جس کی بات کلام اللہ اور حدیث رسول اللہ ﷺ کے خلاف ہو اس کو نہیں ملنتے۔ ہمارا یہ مذہب نہیں ہے کہ ہم ایک امام کی بات چاہے وہ حدیث و قرآن کے خلاف ہو سب کا ماننا اپنے لئے فرض سمجھیں۔ یعنی تمام امور شرعی میں اسی ایک کی تقلید کریں۔ ہم ایسی تقکید کو قرآن وحدیث کے خلاف سمجھتے ہیں۔

دنیا بھر میں کوئی ایسا بزرگ نہیں اور نہ گزرا اور نہ آئندہ ہوگا کہ جس کی کل باتوں کا ماننا امت محمدیہ ﷺ پر فرض واجب ہو سوائے جبیب خدا احمد مجتبیٰ محمد ﷺ کے صرف آپ ہی کی ذات ایسی ہے جن کی اتباع کر کے ہم نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ کوئی ایسا نہیں جس سے احکام شرعی میں غلطی اور خطا نہ ہوتی ہو۔ سوائے پیغمبر ﷺ کے۔ ہم آپ ﷺ کی جائے پیدائش مکہ مکرمہ اور آپ کی جائے ہجرت مدینہ منورہ کو حرم جانتے ہیں۔ ہم آپ 1 صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک کی زیارت کو مسنون اور کار ثواب جانتے ہیں۔ ہم خلافت کو آپ کے خاندان قریش میں مخٹص ملنتے ہیں۔ قیامت تک سوائے ان کے کوئی خلیفہ نہ ہوگا۔ آپ کی تمام امت میں سب سے زیادہ بزرگ اور خلیفہ بلا فصل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

آپ کے بعد خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ آپ کے بعد خلیفہ ثالث حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ زوالنورین ہیں۔ آپ کے بعد خلیفہ چہارم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ امام مہدی علیہ السلام کی امامت برحق ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ آسمان پر اٹھائے گئے ہیں۔ وہ اب تک زندہ ہیں۔ اور قیامت کے قریب آسمان سے نازل ہوں گے دجال کو قتل کریں گے وغیرہ۔ (محمد ہاشم محمدی ٹانڈوی 14 زی قعدہ 21 ہجری)

1۔ سفر مدینہ مسجد نبوی ﷺ (روضۃ من ریاض الجنۃ) میں نماز ادا کرنے کی نیت سے ہونا چاہیے۔ پھر روضہ رسول ﷺ مطہرہ پر الصلوٰۃ السلام پڑھنا عین کار سعادت ہے۔ (راز)
۔ اسلام حالت غریبی میں شروع ہوا اور آخر زمانہ میں پھر حالت غریبی میں ہو جائے گا۔ زہے نصیب اور فریب مسلمانوں کے جو ایسے وقت میں اصلاح مفاسد کا کام کریں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص86-89

محدث فتویٰ